چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کا جب دل چاہے وہ شوق سے کراچی آئیں، ہم انہیں یقین دلاتے ہیں کہ اس روز ایم کیو ایم کسی قسم کی کوئی ریلی نہیں نکالے گی ۔ الطاف حسین

چیف جسٹس اور تمام وکلاء برادری کو دل کی گہرائی سے یقین دلاتا ہوں کہ ہم انکی جدوجہد کے خلاف نہ تھے اور نہ ہو سکتے ہیں

اے پی ایم ایس او کے 29 ویں یوم تاسیس پر کراچی، حیدرآباد، میرپورخاص، نوابشاہ، کینیڈا اور بیلجیم میں کارکنوں سے خطاب

لندن ۔۔۔ 11 جون 2007ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اعلان کیا ہے کہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کا جب دل چاہے وہ شوق سے کراچی آئیں اور بار سے خطاب کریں، ہم انہیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ اس روز ایم کیو ایم کسی قسم کی کوئی ریلی نہیں نکالے گی بلکہ ہم رابطہ کمیٹی کو ہدایت کریں گے کہ وہ چیف جسٹس کو خوش آمدید کہیں ۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اتوار کی شب آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 29 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں کراچی میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد، حیدرآباد، میرپورخاص، نوابشاہ، کینیڈا اور بیلجیم میں اے پی ایم ایس او اور ایم کیو ایم کے کارکنوں کے اجتماعات سے ٹیلیفون پر بیک وقت خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ یہ کارکنان جناب الطاف حسین کو اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کی مبارکباد دینے کیلئے جمع ہوئے تھے ۔ اپنے ٹیلیفونک خطاب میں جناب الطاف حسین نے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، ایم کیو ایم کے خلاف کی جانے والی سازشوں، عدالتی بحران، 12 مئی کے سانحہ، میڈیا کے کردار اور تحریک کے فکر و فلسفہ کے بارے میں تفصیلی اظہار خیال کیا ۔ اپنے خطاب میں چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری اور تمام وکلاء برادری کو مخاطب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب اور تمام وکلاء برادری کو دل کی گہرائی سے یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہم یا ایم کیو ایم نہ چیف جسٹس کے خلاف ہیں نہ وکلاء کے خلاف ہیں، ہمارا کسی سے کوئی ذاتی جھگڑا نہیں، ہم چیف جسٹس اور وکلاء کی جدوجہد کے خلاف نہ تھے، نہ ہیں اور نہ کبھی ہو سکتے ہیں اسلئے کہ ہم خود عدلیہ کی آزادی کیلئے ابتداء ہی سے جدوجہد کرتے چلے آئے ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ عدالتی معاملے کو خدارا سیاسی و مذہبی جماعتوں کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی اجازت نہ دی جائے کیونکہ اس سے عدلیہ کی آزادی، اس کا تقدس، غیر جانبداری اور عدالتوں میں چلنے والے مقدمات کے متاثر ہونے کا اندیشہ ہے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم بھلائی کیلئے ہی یہ تجویز دے رہے ہیں ۔ 12 مئی کو بھی ہمارا یہی مؤقف تھا کہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کراچی آئیں اور بار سے خطاب کریں لیکن ہمیں یہ ہرگز نہیں معلوم تھا کہ اس روز امن تباہ کرنے کی ایسی سازش کی جائے گی ۔ جناب الطاف حسین نے اعلان کیا کہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب کا جب دل چاہے وہ شوق سے کراچی آئیں اور بار سے خطاب کریں، ہم انہیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ اس روز ایم کیو ایم کسی قسم کی کوئی ریلی نہیں نکالے گی بلکہ ہم رابطہ کمیٹی کو ہدایت کریں گے کہ وہ چیف جسٹس صاحب کو خوش آمدید کہیں ۔ جناب الطاف حسین نے وکلاء برادری سے یکجہتی کا اظہار کیا اور ان سے دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم بھی عدلیہ کی آزادی چاہتی ہے، تاہم آپ آزمائی ہوئی سیاسی و مذہبی جماعتوں کو ان کے مذموم سیاسی مفادات کا کھیل کھیلنے کیلئے اپنا گراؤنڈ فراہم نہ کریں ۔ جناب الطاف حسین نے اپوزیشن کی سیاسی جماعتوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز اور موجودہ حکومت کے خلاف لانگ مارچ کئے، احتجاجی دھرنے دیے، تحریک چلائی اور قسمیں کھا کھا کر اسمبلیوں سے استعفے دینے کے بار بار اعلانات کئے لیکن آپ نے اپنے مفادات کی خاطر استعفے نہیں دیے، خدارا آپ چیف جسٹس اور وکیلوں کے کاندھوں کو اپنے سیاسی مقاصد کیلئے استعمال نہ کریں ۔ صدر جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز اور موجودہ حکومت کے خلاف گھناؤنی سازشیں کرنے اور نازیبا زبان استعمال کرنے سے گریز کریں، چند دنوں بعد انتخابات ہو رہے ہیں، آپ بھی حصہ لیں، انتخابات شفاف ہوں گے لہٰذا جمہوری تقاضوں کے تحت سب نتائج کو دل کی گہرائی سے تسلیم کریں گے ۔ ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اس وقت انتہائی نازک اور کڑے دور سے گزر رہا ہے اور ایسے وقت میں ایک مرتبہ پھر ملک میں لسانی گروہ بندیاں پیدا کرنے کی سازشیں زور و شور سے جاری ہیں ۔ سازشی عناصر لسانی گروہ بندیاں کر کے امن عامہ خراب کرنا چاہتے ہیں ، وہ لوگوں میں تفریق پیدا کرنا چاہتے ہیں اور انہیں ایک دوسرے سے متنفر کرنا چاہتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر یہ سازشیں کر رہے ہیں وہ ملک کے خیر خواہ ہرگز نہیں ہو سکتے ۔ 12 مئی کے سانحہ کا ذکر کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ 12 مئی کو ایم کیو ایم کی ریلی میں کارکنان اور ہمدرد عوام اپنے اہل خانہ کے ہمراہ شریک تھے جن میں نوجوان، بزرگ، خواتین، بچے، بچیاں حتیٰ کہ شیرخوار بچے تک شامل تھے جن پر ایک طے شدہ منصوبہ بندی کے تحت مسلح دہشت گردوں کے ذریعے گولیاں برسائی گئیں جسکے بعد تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں نے بغیر ثبوت و شواہد کے تمام تر الزامات ایم کیو ایم کے سر تھوپنا شروع کر دیے ۔ ایسا اسلئے کیا گیا کہ ایم کیو ایم کا گراف تیزی سے بڑھ رہا تھا اور ایم کیو ایم کی حق پرست قیادت کی شبانہ روز محنت کی وجہ سے ایسے ایسے ترقیاتی کام ہونے لگے جو پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں کبھی نہیں ہوئے تھے

لہٰذا جاگیرداروں، وڈیروں اور غیر جمہوری قوتوں کے تنخواہ دار خاندانوں اوران کی سیاسی جماعتوں نے ایم کیوایم کے خلاف محاذ بنالیا اور ملک بھر میں ایم کیوایم کو بدنام کرنا شروع کردیا۔انہوں نے کہا کہ جن خفیہ ہاتھوں نے جھوٹا پروپیگنڈہ کرکے ایم کیوایم کو تنہا کرنے کی سازش کی اور یہ خیال کیا کہ وہ اس طرح ایم کیوایم کو ختم کردیں گے تو ہم یہ بتادینا چاہتے ہیں کہ یہ خفیہ ہاتھ ہمارے کئی بار آزمائے ہوئے ہیں اور ہم انہیں اوران کی سازشوں کو خوب جانتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو سیاسی و مذہبی جماعتیں ایم کیوایم کے خلاف ملک بھر میں زہریلے پروپیگنڈے کررہی ہیں، ایم کیوایم کے بارے میں مغلظات بک رہی ہیں اور ایم کیوایم پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگارہی ہیں وہ یہ سمجھتی ہیں کہ اس طرح ایم کیوایم کا گراف کم کردیا جائے گا اور ایم کیوایم کے کارکنان وعوام کے حوصلے پست کردیے جائیں گے تو میں ان سازشی عناصر کو یہ بتادینا چاہتا ہوں کہ 12 مئی کے بعد کئے جانے والے ان سازشی ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کے کارکنوں کا اعتماد اور جذبہ کم ہونے کے بجائے پہلے سے کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 11 جون 1978ء سے لیکر آج 11 جون 2007ء تک ہماری تحریک کو ختم کرنے کیلئے اسی طرح بے بنیاد الزامات کی بھرمار کی گئی، اس کے خلاف ریاستی آپریشن کیا گیا، ماورائے عدالت قتل، بستیوں کے محاصرے، گرفتاریاں، چھاپے اور ظلم وبربریت کے تمام تر ہتھکنڈے استعمال کئے گئے لیکن تمام تر ظلم و بربریت، کڑے امتحانات اور آزمائشوں کے باوجود ایم کیوایم کو ختم نہیں کیا جاسکا اور جو الطاف حسین کا چیپٹر کلوز کرنے کیلئے میدان میں کودا اللہ تعالیٰ نے اس کا چیپٹر کلوز کردیا۔آج بھی جو نئے کھلاڑی الطاف حسین کا چیپٹر کلوز کرنے کیلئے میدان میں اتر رہے ہیں ان سے یہی کہتا ہوں کہ یہ کھیل نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مقتل گاہ یا میدان جنگ سجانا چاہتا ہے تو وہ بھی کرکے دیکھ لے، الطاف حسین کے بہادر ساتھی، مائیں، بہنیں، بزرگ جرات وہمت کے ساتھ ہر قسم کی آزمائش کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں، وہ گردنیں کٹانے کیلئے تیار ہیں لیکن جھکانے کیلئے ہرگز تیار نہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کے دن اس بات کو لکھ لیجئے کہ الطاف حسین کا چیپٹر اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات نے کھولا تھا اور اس کو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی کلوز کرسکتی ہے باقی دنیا کی کوئی طاقت الطاف حسین کا چیپٹر کلوز نہیں کرسکتی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ارباب اختیار سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایم کیوایم ایک حق پرست جماعت ہے، اسکے خلاف ماضی میں بھی بہت سازشیں کرکے دیکھ لی گئیں، خدارا اب اس کے خلاف سازشیں بند کردیں، اسی میں ملک اور قوم کی بھلائی ہے۔اور اگر آپ پھر بھی ایم کیوایم کے خلاف سازشی حربے اور ہتھکنڈے استعمال کرنا چاہتے ہیں تو یہ بات سن لیجئے کہ ہم ان حربوں اور ہتھکنڈوں کے عادی ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سازشی عناصر ایم کیوایم کو بدنام کرنے اور اس کا امیج خراب کرنے کیلئے طرح طرح کے حربے استعمال کررہے ہیں، عجیب وغریب قسم کے لوگوں کے ذریعے طرح طرح کی کہانیاں بنائی جارہی ہیں اور یہ تاثر دینے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ایم کیوایم اپنے مخالفین کو راستے سے ہٹادیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین اپنے شدید ترین مخالف کو بھی قتل کرنا تو کجا تکلیف پہنچانے کا بھی درس نہیں دیتا۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم مخالفین سے بدلہ لینے پر یقین رکھتے تو اسلامی جمعیت طلبہ کے جن مسلح دہشت گردوں نے 3 فروری 1981ء کو ہمارے اسٹالوں پر حملہ کرکے ہمارے کارکنوں کو زخمی کیا، طالبات کی بیحرمتی کی اور ہمیں اسلحہ کے زور پر جامعہ کراچی اور شہر کے دیگر تعلیمی اداروں سے باہر نکال دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی سے کوئی انتقام نہیں لیا بلکہ 1987ء میں کراچی کی بلدیات میں تاریخی فتح حاصل ہونے کے بعد حضورؐ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے انہیں معاف کردیا۔ جناب الطاف حسین نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم اپنی جدوجہد کو جمہوری اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عدم تشدد کے اصول پر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ہم ہر قسم کے تشدد اور دہشت گردی کے کل بھی خلاف تھے، آج بھی خلاف ہیں اور ہمیشہ رہیں گے اور اپنی تحریک کو ہمیشہ پرامن اور جمہوری طریقوں سے جاری رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ دیکھنے والا ہے، وہ سب دیکھ رہا ہے اور ہمارے صبر کا امتحان لے رہا ہے۔وہ دلوں کا حال جانتا ہے اور وہی بہتر انصاف کرنے والا ہے۔انہوں نے دعا کرتے ہوئے کہ اے اللہ! ہمیں تیرے انصاف پر یقین ہے، ہم تجھ ہی سے ایک کمزور انسان کی حیثیت سے دعا گو ہیں کہ تو ہمیں اتنی قوت دے کہ ہم صبر کرکے تیرے سامنے سرخرو ہوں، ہم پر اپنا انصاف نازل فرما اور ہمیں روز روز کے امتحانات سے نجات دلادے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی پاکستان اور لندن کی رابطہ کمیٹی، اے پی ایم ایس او سمیت تحریک کے تمام ونگز کے ذمہ داروں، کارکنوں، نائن زیرو کے تمام شعبہ جات اور کمیٹیوں کے ارکان، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، سٹی ناظم کراچی سمیت تمام حق پرست نمائندوں، تمام یونٹوں، سیکٹروں، زونوں کے کارکنوں، ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور ہمدرد عوام کو اے پی ایم ایس او کے 29 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی اوران کی ثابت قدمی اور تحریک کی کامیابی کیلئے دعا کی۔اس موقع پر نائن زیرو عزیز آباد، حیدرآباد، میرپورخاص، نوابشاہ، کینیڈا اور بیلجئم میں موجود تحریک کے کارکنوں نے بھی جناب الطاف حسین کو اے پی ایم ایس او کے یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی اور ہر قسم کے کڑے سے کڑے حالات میں ثابت قدمی سے تحریکی جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ جناب الطاف حسین نے 12 مئی کے شہیدوں کیلئے دعائے مغفرت کی اور زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔انہوں نے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین کی صحتیابی کیلئے بھی دعا کی۔

میڈیا کے لوگوں سے یہی کہتا ہوں کہ 12 مئی کے واقعات کے حوالے سے بیشتر لوگوں نے جس طرح جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ لکھا، غلط بیانی سے کام لیا، جو کچھ ہوا ہم اسے بھول جاتے ہیں، آپ بھی بھول جایئے۔الطاف حسین

اے پی ایم ایس او کے 29 ویں یوم تاسیس کی شب پر کراچی، حیدرآباد، میرپورخاص، نوابشاہ، کینیڈا اور بیلجئم میں کارکنوں سے خطاب

لندن۔۔۔11 جون 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ میں ذاتی طور پر صحافی برادری کا دل سے احترام کرتا ہوں اور متحدہ قومی موومنٹ بھی آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے ۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شب آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 29 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد، حیدرآباد، میرپورخاص، نوابشاہ، کینیڈا اور بیلجئم میں اے پی ایم ایس او اور ایم کیوایم کے کارکنوں کے اجتماعات سے ٹیلیفون پر بیک وقت خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے 12 مئی کے سانحہ کے بارے میں میڈیا کے کردار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتا ہے کہ ایم کیوایم 12 مئی کے سانحہ میں ہرگز ملوث نہ تھی بلکہ یہ ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی ایک گھناؤنی سازش تھی۔انہوں نے کہا کہ میں میڈیا کے لوگوں سے یہی کہتا ہوں کہ 12 مئی کے واقعات کے حوالے سے میڈیا کے بیشتر لوگوں نے جس طرح جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ لکھا اور غلط بیانی سے کام لیا، جو کچھ ہوا، جتنا ہمارا دل دکھا ہے ہم اسے بھول جاتے ہیں، آپ بھی بھول جایئے۔ہم میڈیا کے ارکان سے یہی گزارش کرتے ہیں کہ تنقید کرنا آپ کا حق ہے، آپ تنقید ضرور کیجئے مگر جانبدارانہ رپورٹنگ کے بجائے غیر جانبدارانہ رپورٹنگ کیجئے۔

پاکستان اور بھارت سمیت تمام سارک ممالک یورپی یونین سے سبق حاصل کرتے ہوئے آپس میں دوستانہ تعلقات قائم کریں اور دوستی کیلئے عملی اقدامات کرتے ہوئے کرنسی بھی ایک کردیں۔الطاف حسین

پاکستان بار بار بھارت کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا رہا ہے، بھارت کے ارباب اختیار بھی اپنے رویے میں لچک لائیں اور پاکستان کی جانب دوستی کا قدم بڑھائیں

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 29 ویں یوم تاسیس کے موقع پر مختلف شہروں میں جتماعات سے خطاب

لندن۔۔۔11 جون 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان اور بھارت سمیت تمام سارک ممالک سے کہا ہے کہ وہ یورپی یونین سے سبق حاصل کرتے ہوئے آپس میں دوستانہ تعلقات قائم کریں اور دوستی کیلئے عملی اقدامات کرتے ہوئے ہوسکے تو سارک ممالک کی کرنسی بھی ایک کردیں۔انہوں نے یہ بات آج آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 29 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کراچی سمیت ملک کے مختلف شہروں میں منعقدہ اجتماعات سے بیک وقت خطاب کرتے ہوئے کہی جن میں حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر، نوابشاہ، گھوٹکی، ٹھٹھہ، خیرپور، لاڑکانہ، ٹنڈوالہ یار، سانگھڑ، قمبر شہداد کوٹ، شکارپور، جیکب آباد، بدین، نوشہروفیروز، دادو، کشمور اور پنجاب کا دارالحکومت لاہور شامل ہے۔خارجہ امور پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے پاکستان، ہندوستان، ایران، افغانستان، نیپال سمیت سارک کے ممالک کے ارباب اختیار سے کہا کہ وہ یورپی یونین سے سبق حاصل کریں جنہوں نے آپس میں ہزارہا جنگیں لڑیں لیکن بالآخر وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ جنگیں مسائل کا حل نہیں ہوا کرتیں۔آج یورپی ممالک یورپی یونین بنا کر متحد ہوچکے ہیں حتیٰ کہ انہوں نے اپنی کرنسی تک ایک کرلی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں ساؤتھ ایشیا ریجن اور سارک ممالک کے حکمرانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ یورپی ممالک کی طرح متحد ہوجائیں، آپس میں میٹنگ کریں اور صرف میٹنگ ہی نہ کریں بلکہ عملی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے یورپی ممالک کی طرح ایک کرنسی کردیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پڑوسی ممالک سے دوستی اور برابری کی بنیاد پر بہتر تعلقات چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان بار بار بھارت کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا رہا ہے لہٰذا میں بھارت کے ارباب اختیار سے کہتا ہوں کہ وہ بھی اپنے رویے میں لچک لائیں اور پاکستان کی جانب دوستی کا قدم بڑھائیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ جنگوں کا نہیں افہام وتفہیم کا زمانہ ہے لہٰذا پاکستان اور بھارت ٹیبل پر بیٹھ کر مذاکرات کریں اور کچھ لو اور کچھ دو کے اصول کے تحت دوستانہ تعلقات کیلئے سنجیدہ کوشش کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے عوام کی اکثریت غربت، بیروزگاری اور مختلف قسم کے مسائل کا شکار ہے لہٰذا دونوں ممالک جنگیں کرکے نہ تو ترقی کرسکتے ہیں اور نہ خوشحال ہوسکتے ہیں بلکہ برابری کی بنیاد پر دوستانہ اور خوشگوار تعلقات قائم کرکے ہی دونوں ممالک ترقی اور خوشحالی کی

راہ پر گامزن ہوسکتے ہیں اور امن اورافہام وتفہیم ہی میں دونوں ملک کے عوام کی بھلائی ہوسکتی ہے۔

تمام صوبوں کومکمل صوبائی خودمختاری دی جائے،الطاف حسین

کراچی۔۔۔11،جون 2007ء(اسٹاف رپورٹر)۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان کے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے اور کنکرنٹ لسٹ(Concurrent list)ختم کی جائے۔یہ مطالبہ جناب الطاف حسین نے پیر کے روز اے پی ایم ایس او کے 29ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کے تمام صوبوں کی مکمل صوبائی خودمختاری پر یقین رکھتی ہے اوراس حوالے سے بار بار مطالبہ کرتی رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم صرف صوبائی خودمختاری کا مطالبہ نہیں کرتی بلکہ چاہتی ہے کہ صوبوں کی پیداوار سے ہونے والی آمدنی صوبوں کودی جائے۔

کے ای ایس سی کوکارکردگی بہتر بنانے کیلئے حکومت 15 دن کانوٹس دے،الطاف حسین
اگرصورتحال بہتر نہ کی جائے تو حکومت کے ای ایس سی کوواپس اپنے کنٹرول میں لے

کراچی۔۔۔11،جون 2007ء(اسٹاف رپورٹر)۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی سمیت ملک بھر میں بجلی کے بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صدرمملکت جنرل پرویز مشرف،وزیراعظم شوکت عزیز اوروفاقی کابینہ سے مطالبہ کیا ہے کہ کے ای ایس سی کوکارکردگی بہتر بنانے کیلئے 15 دن کانوٹس دیا جائے اوراگراس عرصے میں کے ای ایس سی صورتحال کوبہتر نہ بناسکے تو پھر حکومت اس ادارے کودوبارہ اپنے کنٹرول میں لے۔پاکستان بھر میں بجلی کے نظام کوجلدازجلد بہتر بنایا جائے اور ملک بھر کے عوام کوبجلی کی لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔اے پی ایم ایس او کے 29ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کراچی سمیت ملک بھر کے عوام بجلی کے بریک ڈاؤن اور بار بار کی لوڈشیڈنگ سے تنگ آچکے ہیں اوران کے روزمرہ کے معمولات بری طرح متاثر ہورہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ کے ای ایس سی کواپنی کارکردگی بہتر بنانے اورشہریوں کوبجلی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے 15 دن کانوٹس دیا جائے اوراگر یہ ادارہ شہریوں کوبجلی کی فراہمی میں کامیاب نہ ہوسکے تو حکومت کے ای ایس سی کی نجکاری کا فیصلہ واپس لیکراس ادارے کودوبارہ اپنے کنٹرول میں لے کراسے حکومتی سطح پر چلائے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان بھر میں بجلی کے نظام کوبہتر بنا کر ملک بھر کے عوام کوبجلی کی لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کا29واں یوم تاسیس روایتی جوش وخروش سے منایا گیا
کراچی سمیت سندھ،پنجاب،سرحداوربلوچستان کے مختلف شہروں میں کارکنوں کے اجتماعات منعقد کئے گئے
مرکزی اجتماع کراچی میں جناح گراؤنڈ عزیزآباد میں ہوا۔ہزاروں کارکنوں کی شرکت
پاکستان کے علاوہ برطانیہ،بیلجیئم،امریکہ،کینیڈااورساؤتھ افریقہ میں بھی اے پی ایم ایس اوکا یوم تاسیس منایا گیا

کراچی۔۔۔11جون 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی طلبہ تنظیم آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کا29واں یوم تاسیس آج سندھ سمیت ملک بھر میں روایتی جوش وخروش سے منایا گیا۔اس سلسلے میں ملک بھر میں کارکنوں کے اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں کارکنوں نے ہرقسم کے کڑے حالات،مصائب ومشکلات اورتمام تر آزمائشوں کے باوجود تحریک کی جدوجہد کوجاری رکھنے کے بھرپورعزم کا اعادہ کیا۔یوم تاسیس کا مرکزی اجتماع کراچی میں جناح گراؤنڈ عزیزآباد میں ہوا جس میں مختلف کالجوں،یونیورسٹیوں اوردیگر تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے اے پی ایم ایس او کے طلبہ وطالبات کارکنوں اورایم کیوایم کے یونٹوں،سیکٹروں،مختلف تنظیمی ونگز،شعبہ جات کے ہزاروں کارکنوں،خواتین،بزرگوں،حق پرست وزراء،مشیروں،ارکان اسمبلی،ٹاؤن ناظمین اورکونسلروں نے شرکت کی۔یوم تاسیس کے سلسلے میں حیدرآباد،میرپورخاص،سکھر،نوابشاہ،گھوٹکی،ٹھٹھہ،خیرپور،لاڑکانہ،ٹنڈوالہ یار،سانگھڑ،قمبرشہدادکوٹ،شکارپور،جیکب آباد،بدین،نوشہروفیروز،دادواورکشمور میں بھی کارکنوں کے

اجتماعات ہوئے جن میں کارکنوں، خواتین اور بزرگوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی ۔سندھ کے علاوہ بلوچستان کے شہروں کوئٹہ اور خضدار میں بھی یوم تاسیس کے اجتماعات ہوئے جن میں کارکنوں نے شرکت کی اور اپنے عزم کا اظہار کیا۔ پاکستان کے علاوہ برطانیہ، بیلجیئم، امریکہ، کینیڈا اور ساؤتھ افریقہ میں بھی اے پی ایم ایس او کا 29واں یوم تاسیس منایا گیا اور کارکنوں کے اجتماعات منعقد ہوئے۔ان اجتماعات میں کارکنوں اور ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

پیپلز پارٹی حلقہ این اے 193 لاہور کے صدر چوہدری علی اصغر نے پیپلز پارٹی کے درجنوں کارکنوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت اختیار کرلی

لاہور۔۔۔11 جون 2007ء۔۔پیپلز پارٹی حلقہ این اے 193 لاہور کے صدر چوہدری علی اصغر نے پیپلز پارٹی کے درجنوں کارکنوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت اختیار کرلی ہے ۔اس بات کا اعلان انہوں نے گزشتہ روز لاہور کے علاقے گوہاوا میں منعقدہ ایک اجتماع میں کیا۔اس اجتماع میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے علاوہ ایم کیو ایم پنجاب اور لاہور کے عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔شامل ہونے والوں میں چوہدری علی اصغر کے علاوہ پیپلز پارٹی کے سینئر کارکنان محمد رمضان، محمد شریف جٹ، محمد عمران، محمد ارشد، محمد صدیق اور محمد طارق نمایاں ہیں۔چوہدری علی اصغر نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے پیپلز پارٹی سمیت ملک کی تمام سیاسی جماعتوں اور ان کے رہنماؤں کا کردار دیکھ لیا ہے اور ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ الطاف حسین ہی واحد لیڈر ہیں جو ملک میں جاگیرداروں اور وڈیروں کے بجائے غریب و متوسط طبقہ کی حکمرانی کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں اور وہی ملک کے غریبوں کے نجات دہندہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ الطاف حسین اور ایم کیو ایم جو غریبوں کی سچی ہمدرد ہیں انکے خلاف پنجاب میں زہریلا پروپیگنڈہ کیا گیا لیکن عوام حقیقت کو جان گئے ہیں۔اس موقع پر حق پرست سینیٹر سید طاہر مشہدی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا منشور جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ ہے اسی لئے تمام جاگیردار، سردار، وڈیرے اور ان کی سرپرست قوتیں متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف سازشیں کر رہی ہیں لیکن ہم ان سازشوں کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالیں گے اور اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔اجتماع سے ایم کیو ایم لاہور کے آرگنائزر رانا فرحت علی ایڈوکیٹ اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان سید منظور حسین فاطمی اور آغا جہانگیر نے بھی خطاب کیا۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ 60 سال سے پنجاب کے غریب عوام کا خون چوسنے والی اور انہیں اپنے مذموم سیاسی مفادات کیلئے استعمال کرنے والی سیاسی و مذہبی جماعتوں کو پنجاب میں متحدہ قومی موومنٹ کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت سے اپنی سیاست خطرے میں نظر آرہی ہے اسی لیے انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف مشترکہ محاذ بنالیا ہے اور وہ پنجاب کے عوام کو ایم کیو ایم سے متنفر کرنے کیلئے زہریلے پروپیگنڈے کر رہی ہیں لیکن ان کے یہ سازشی حربے اور ہتھکنڈے کامیاب نہیں ہونگے اور ایم کیو ایم کو پنجاب بھر میں پھیلنے سے روکا نہیں جاسکتا۔انہوں نے پیپلز پارٹی حلقہ این اے 193 لاہور کے صدر چوہدری علی اصغر اور پیپلز پارٹی کے درجنوں کارکنوں کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ حق پرستی کی تحریک میں ہراول دستے کا کردار ادا کریں گے۔

11 جون کا دن ظلم واستحصال اور ناانصافیوں کے خلاف کلمہ حق بلند کرنے کا دن ہے
اے پی ایم ایس او کے 29ویں یوم تاسیس کے موقع پر شعبہ طالبات کی مبارکباد

کراچی۔۔۔11، جون 2007ء۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی شعبہ طالبات نے اے پی ایم ایس او کے 29ویں یوم تاسیس کے موقع پر اے پی ایم ایس او کے بانی وقائد جناب الطاف حسین سمیت 98 فیصد مظلوم قوم کو دلی کی گہرائیوں سے 29ویں یومِ تاسیس کی مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ 11 جون کا دن ظلم واستحصال اور ناانصافیوں کے خلاف کلمہ حق بلند کرنے کا دن ہے اور اس عہد کی یاد دلاتا ہے جو قائد تحریک جناب الطاف حسین نے آج سے 29 سال پہلے حق پرستی کی جدوجہد کو منزل تک پہنچانے کیلئے ساتھیوں سے کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اسی عہد کی پاداش میں قائد تحریک الطاف حسین اور تحریکی ساتھیوں نے انگنت ظلم وستم سہے، جانی مالی اور ہر طرح کی قربانیاں دیں، اسیری کاٹی اور جلاوطن بھی ہوئے اور انہی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے کہ تحریک کامیابی کی بلندی پر ہے اور ملک کے کونے کونے میں قائد تحریک الطاف حسین کا پیغام حق پرستی پھیل رہا ہے۔شعبہ طالبات نے مزید کہا کہ آج حالات جس تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں اس نازک صورتحال میں اے پی ایم ایس او کے تمام کارکنان کی ذمہ داری ہے کہ وہ حالات کو سمجھتے ہوئے قائد تحریک الطاف حسین کی تعلیمات اور قوائد وضوابط کو اپنا شعار بنائیں۔انہوں نے کہا کہ اس تاریخ ساز دن ہمیں ایک بار پھر اس

عہد کی تجدید کرنی ہے کہ جس طرح ماضی میں تمام تر مصائب اور پریشانیوں کا سامنا کرنے کے باوجود قائد تحریک کے وفادار ساتھی ثابت قدم رہے، انشاء اللہ مستقبل میں بھی قائد تحریک الطاف حسین کے پیغام حق پرستی کو ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کے ساتھ آگے لیکر جائیں گے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ قائد تحریک الطاف حسین کو درازی عمر اور صحت وتندوستی عطا فرمائے اور جس جدوجہد کا سفر 11 جون 1978 کو شروع کیا گیا تھا اللہ ہمیں قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں وہ دن دیکھنا نصیب کرے جب ہم اپنی منزل کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوں اور اللہ تعالیٰ اس تحریک کی جدوجہد میں شہید ہونیوالے ساتھیوں کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ہم میں بھی وہی عزم وحوصلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

بجٹ کے اعلان کے ساتھ تمام صوبوں کیلئے مکمل صوبائی خودمختاری کا اعلان کیا جائے، متحدہ قومی موومنٹ

بجٹ کو زیادہ سے زیادہ عوامی خواہشات کے مطابق بنانے کیلئے ایم کیو ایم کی تجاویز کو بجٹ کی منظوری سے قبل روبہ عمل لایا جائے

بجٹ میں زندگی کے تمام شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے عوام کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے گئے ہیں

حالیہ بجٹ کو ایک بہتر بجٹ قرار دیا جاسکتا ہے۔ حق پرست ارکان پارلیمنٹ کا آئندہ مالی سال کے بجٹ پر تبصرہ

کراچی۔۔۔11، جون 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان پارلیمنٹ نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف اور وزیر اعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کو زیادہ سے زیادہ عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق بنانے کیلئے ایم کیو ایم کی جانب سے پیش کردہ 25 نکاتی تجاویز کو بجٹ کی منظوری سے قبل روبہ عمل لایا جائے۔ خاص طور پر بجٹ میں تعلیم کیلئے مزید رقم رکھی جائے۔ بجٹ 08-2007 پر تبصرہ کرتے ہوئے حق پرست ارکان پارلیمنٹ نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات میں آئندہ مالی سال کے بجٹ کو ایک بہتر بجٹ قرار دیا جاسکتا ہے تاہم عوام کو دی جانے والی ریلیف اسی وقت دیرپا اور پائیدار ثابت ہوسکتی ہے جب بجٹ کے ساتھ ساتھ آئین میں ایسی بنیادی اصلاحات کا بھی اعلان کیا جائے جن کے تحت زرعی اصلاحات، Co-oprative Farming، کسانوں اور ہاریوں کیلئے وسیع پیمانے پر چھوٹے قرضوں کا اجراء کیا جاسکے اور تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے تاکہ تمام صوبے سیاسی اور اقتصادی طور پر بااختیار ہو کر ملک کے سیاسی واقتصادی استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکیں اور پاکستان کے ہر شہری کو بلاامتیاز وتفریق معاشی وسماجی ترقی کے یکساں مواقع میسر آسکیں۔ حق پرست ارکان پارلیمنٹ نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ بجٹ منظوری کے ساتھ ساتھ ملک کے 60 سالہ ایڈہاک ازم اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا مستقل بنیادوں پر خاتمہ کرکے پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نئے مالی سال کے بجٹ میں زندگی کے تمام شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے عوام کو پہلے سے زیادہ ریلیف فراہم کیا گیا ہے۔ اشیائے خوردونوش کو غریب اور نچلے طبقہ کے عوام کی قوت خرید میں لانے کیلئے یوٹیلٹی اسٹورز کے جال کا قیام، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ اور پنشنرز کو دی جانے والی 15 ریلیف قابل اطمینان ہے تاہم اس میں مزید اضافے کی گنجائش موجود ہے جبکہ ایم کیو ایم کے منتخب ارکان پارلیمنٹ بجٹ بحث کے ذریعے محنت کشوں کی ماہانہ اجرت میں مزید اضافے کیلئے بھی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے سے جہاں عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے میں آسانی ہوگی وہیں ہاؤسنگ کے شعبے میں سرکاری ملازمین کیلئے کم لاگت والے 37000 اور غیر سرکاری شعبہ کے عام شہریوں کیلئے 2 لاکھ مکانات کا اعلان خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے تمام یوٹیلٹی اسٹورز میں جان بچانے والی ادویات کی فراہمی ایک مستحسن قدم ہے جبکہ چائے، شکر، دالیں، چاول اور کھانے کے تیل پر حکومت کی طرف سے خصوصی زرتلافی کی فراہمی بھی مہنگائی کی شدت میں کمی کا سبب بنے گی۔ ارکان پارلیمنٹ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں عام طبقہ پر نہ صرف کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا بلکہ پہلے سے موجود ٹیکس کی شرح میں اضافہ بھی نہیں کیا گیا۔ اسی طرح روزمرہ استعمال کی اشیاء پر عائد کچھ ٹیکسوں میں کمی کے اعلان سے نہ صرف ان اشیاء کو تیار کرنے والی صنعتوں کی پیداوار کو فروغ ملے گا بلکہ لوگوں کی قوت خرید میں بھی اضافے سے عام شہریوں کو اپنا معیار زندگی بہتر بنانے کا بھی موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی شعبے کی ترقی کیلئے صنعتوں پر عائد ٹیکس کے خاتمے، مشینری اور خام مال کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹی میں نمایاں کمی جیسے اقدامات قابل ستائش ہیں اور زرعی ترقی کیلئے ٹیوب ویلز میں دی جانے والی سہولتیں بھی یقیناً زرعی ترقی کی رفتار کو تیز سے تیز تر کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ حق پرست ارکان پارلیمنٹ نے کہا کہ ایم کیو ایم کے نمائندوں کی جانب سے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ مالی، مالیاتی اور معاشی شعبوں کے ماہرین اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کا

سلسلہ جاری ہے جسکے بعد حق پرست نمائندے بجٹ پر اپنا تفصیلی ردعمل قومی اسمبلی اور سینٹ کے ایوانوں میں تفصیل کے ساتھ پیش کریں گے۔حق پرست ارکان پارلیمنٹ نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کو زیادہ سے زیادہ عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق بنانے کیلئے ایم کیوایم کے تین رکنی وفد کی وزیراعظم شوکت عزیز سے ملاقات کے دوران عوام کے بنیادی مسائل کے حل، ملک سے غربت، مہنگائی، بے روزگاری کے خاتمے، ملک میں اقتصادی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے اور کراچی کے عوام کو بجلی کے بحران سے نکالنے کے حوالے سے پیش کردہ 25 نکاتی تجاویز کو بجٹ کی منظوری سے قبل روبہ عمل لایا جائے۔

جماعت اسلامی بجلی کے بحران پر کراچی کا امن غارت کرنے کی سازش کررہی ہے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی ۔۔۔11، جون 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے جماعت اسلامی کے ارکان قومی اسمبلی کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کی جانب سے صرف کراچی میں بجلی کے بحران کا واویلا کرنا منافقت کی انتہاء ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی بجلی کے بحران کا واویلا کرکے کراچی کے عوام کو مشتعل کرکے شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازش کررہی ہے جسے حق پرست عوام اپنے اتحاد سے ناکام بنادیں گے۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے باشعور عوام جانتے ہیں کہ بجلی کا بحران صرف کراچی کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔پاکستان کے تمام علاقے شدید گرمیوں کی لپیٹ میں ہیں اور شدید گرمیوں کے دوران بجلی کے بحران اور غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث ملک بھر کے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں لیکن جماعت اسلامی والے روایتی منافقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف کراچی میں بجلی کے بحران کا واویلا کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے لیڈران عوام کو جواب دیں کہ کیا صوبہ سرحد، صوبہ بلوچستان اور صوبہ پنجاب میں بجلی کا بحران نہیں ہے؟ صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کی صوبائی حکومتوں میں کونسی جماعت شامل ہے اور کیا صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان میں بجلی کے بحران اور غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کے حوالے سے جماعت اسلامی کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ دراصل جماعت اسلامی کے لیڈران کو کراچی میں ہرواقعہ پر سیاسی مفادات حاصل کرنے کی لاعلاج بیماری ہے یہی وجہ ہے کہ کراچی میں ہونے والے ہرواقعہ پر جماعت اسلامی کے لیڈران کے پیٹ میں مروڑ اٹھتے ہیں لیکن جن صوبوں میں جماعت اسلامی حکومت کا حصہ ہے وہاں قتل وغارتگری، دہشت گردی، بم دھماکے، خودکش حملے اور بجلی کے بحران جیسے عوامی مسائل جماعت اسلامی کو دکھائی نہیں دیتے۔انہوں نے کہا کہ جو جماعت اپنے حکومت میں صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کرنے میں بری طرح ناکام ثابت ہورہی ہے اسے کراچی کی منتخب نمائندہ جماعت پر انگلی اٹھانے سے قبل شرم کرنی چاہئے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے جماعت اسلامی کے لیڈران کو مشورہ دیا کہ وہ اوٹنگے بوٹنگے بیانات جاری کرکے اپنی جگ ہنسائی نہ کروائیں اور بجلی کے بحران کے مسئلہ پر کراچی کے عوام کو مشتعل کرکے شہر کا امن غارت کرنے کی گھناؤنی سازشوں سے باز رہیں۔

حماد اللہ شر کو 2006ء میں رقم کے خرد برد کے الزام میں متحدہ کی رکنیت سے خارج کیا جاچکا ہے، شعبہ اطلاعات

کراچی ۔۔۔11، جون 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ شعبہ اطلاعات کے ترجمان نے خیرپور میں متحدہ قومی موومنٹ کے 20 کارکنان نے مسلم لیگ (ق) میں شمولیت کے حوالے سے شائع ہونے والی خبر کی سختی سے تردید کی ہے۔ترجمان نے کہا کہ ایم کیوایم کی جانب سے حماد اللہ شر نامی فرد کو مورخہ 5 مئی 2006ء کو ٹرانسپورٹ کی رقم میں خرد برد کرنے کے الزام میں تحریک کی بنیادی رکنیت سے خارج کیا جاچکا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے شائع ہونے والی خبر قطعی جھوٹ اور بدنیتی پر مبنی ہے۔

اندرون سندھ ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔11، جون 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر بی یونٹ 13 اے کے کارکن نیاز احمد کی ہمشیرہ نسیم رفیق، سیکٹر بی یونٹ 10 اے کارکن احتر کی صاحبزادی اور ایم کیوایم میرپور خاص زون یوسی دولت پور کے کارکن محمد اصغر کے بھائی محمد علی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ وہمت دے۔ (آمین)

اے پی ایم ایس او کے 29 ویں یوم تاسیس کے موقع پر عائشہ منزل سے نائن زیرو تک ایک بڑی مشعل بردار ریلی نکالی گئی۔ مشعل بردار ریلی میں سینکڑوں طلبہ کی شرکت

کراچی۔۔۔10، جون 2007ء۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 29 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں اتوار کی شب طلبہ نے ایک بڑی مشعل بردار ریلی نکالی۔اس مشعل بردار ریلی میں سینکڑوں طلبہ نے شرکت کی ۔ریلی کی قیادت اے پی ایم ایس او کی تنظیم نو کمیٹی کے انچارج ورکن سندھ اسمبلی ارشد شاہ اور تنظیم نو کمیٹی کے رکن عابد چوہان نے کی۔مشعل بردار ریلی عائشہ منزل سے شروع ہوئی اور پیدل ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پہنچی۔اس موقع پر طلبہ ''نعرہ الطاف جئے الطاف، ہر گھڑی تیار کون اے پی ایم ایس او، ہر سوال کا جواب الطاف الطاف اور دیگر فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔یوم تاسیس کے موقع پر نکالی گئی اے پی ایم ایس او کی یہ مشعل بردار ریلی عوام کی زبردست توجہ کا مرکز بنی رہی اور ریلی کی گزرگاہوں پر واقع فلیٹوں کی بالکونیوں سے خواتین اور بچوں نے خصوصی طور پر ریلی کا نظارہ کیا اور اس میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا جبکہ گاڑیوں، بسوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار افراد نے مشعل بردار ریلی کو رک کر دیکھا اور یکجہتی کا اظہار کیا۔یہ ریلی ایم کیوایم کے مرکز اور اے پی ایم ایس او کے بانی جناب الطاف حسین کی رہائش گاہ نائن زیرو عزیز آباد پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔

ایم کیوایم کے سہ رکنی وفد کی ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں وزیر اعظم شوکت عزیز سے ملاقات

PTCL کے ملازمین کی برطرفی کی خبر پر اپنی تشویش اور ادارے کے ملازمین کی بے چینی سے آگاہ کیا

ملازمین کو جبری طور پر نہیں نکالا جائے گا بلکہ VSS اسکیم کے تحت پرکشش پیکج دیا جائے گا، وزیر اعظم شوکت عزیز

اسلام آباد۔۔۔10، جون 2007ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ ایک سہ رکنی وفد نے وزیر اعظم پاکستان شوکت عزیز سے اسلام آباد میں ملاقات کی اور انہیں PTCL کے 8 ہزار ملازمین کی برطرفی کی اطلاعات پر اپنی تشویش اور ملازمین میں پائی جانے والی بے چینی سے آگاہ کیا۔وفد میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر عادل صدیقی اور وفاقی وزیر مواصلات شمیم صدیقی شامل تھے۔ملاقات میں وزیر اعظم شوکت عزیز نے ایم کیوایم کے وفد کو یقین دلایا کہ ادارے کے کسی ملازم کو جبری طور پر نہیں نکالا جائے گا بلکہ VSS اسکیم (VOLUNTRY SEPRATION SCHEME) کے تحت پرکشش پیکج دیا جائے گا اور ملازمین رضا کارانہ طور پر اس اسکیم سے مستفید ہوسکیں گے۔

☆☆☆☆☆